

سیکھ لیتے ہیں تو کوئلہ یا کھریا مٹی لے کر سیکھے ہوئے حروف دیواروں پر لکھنا شروع کر دیتے ہیں اور سب سے بڑھ کر مکتب ہی کی دیواریں ان کا تختہ مشق بنتی ہیں۔ پھر محضوں سے ابجد نہیں لکھواٹی، بلکہ لام الف لکھوا یا، جس کا مطلب یہ ہے کہ محضوں نے فنا کا صرف ابتدائی سبق لیا تھا، جب میں پوری تعلیم پا کر فراغت حاصل کر چکا تھا۔

۴۔ لغات۔ تشویش : رنج، محنت، پریشانی، تردد، دوڑ دھوپ۔

پارہ ہائے دل : دل کے ٹکڑے۔

شرح : اگر میرے دل کے ٹکڑے نمکدان پر صلح کر لیتے، یعنی سب اس امر پر راضی ہو جاتے کہ ان پر نمک چھڑکا جاتا رہے تو کتنا اچھا ہوتا؟ میں مرہم کے لیے دوڑ دھوپ اور تردد سے بالکل فارغ ہو جاتا، لیکن دل کے ٹکڑوں کو نمک چھڑکنے سے ایسی لذت ملی کہ ان میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لیے سخت جھگڑے شروع ہو گئے۔ ہر ٹکڑا یہ کہنے لگا کہ سارا نمک مجھے ملنا چاہیے۔ اس لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کی ایک صورت یہ نظر آئی کہ ان ٹکڑوں کو نمک کی لذت سے محروم کر دیا جائے، لہذا مرہم کی تلاش کا خیال آیا۔

دراصل رہے کہ شاعر نے مرہم تلاش نہیں کیا بلکہ دل کے ٹکڑوں کو اس لذت سے محروم کر دینے کی ایک تدبیر سوچی، جس نے ان کے درمیان حد درجہ کش مکش اور کھینچ تان پیدا کر دی تھی اور شاعر کے لیے زندگی اجیرن بن گئی تھی۔ گویا یہاں بھی بنیادی چیز ایندھن کے سوا کچھ نہ تھی۔

۵۔ لغات۔ طومار : کاغذ کا مُٹھا، نامہ، دفتر۔ یہ لفظ اُن خطوں کے لیے

بھی استعمال ہوتا تھا، جنہیں دفتر کی شکل میں مرتب کر لیتے تھے یا جوڑ جوڑ کر ایک لمبا کاغذ تیار کر لیتے تھے، جسے گول کر کے چونگے یعنی بانس یا ٹین کے خول میں رکھتے تھے۔ مقصود یہ ہوتا تھا کہ بچوں کو وہ خط پڑھائے جائیں تاکہ وہ مختلف وضع کے رسم الخط اور اسلوب تحریر سے آگاہ ہو جائیں۔ ضروری کاغذات کے رجسٹروں یا دفاتروں کے